مثالی عورت

قرآن وسنت کے آئینے میں

مصنّف

ڈاکٹر محمد علی الھاشمی

مترجم

محمود عالم

الدار العالمية للكتاب الاسلامى

☆ نام کتاب: مثالی عورت: قرآن وسنت کے آئینے میں

☆ مصنف: ڈاکٹر محمد علی الھاشمی

☆ عربی کتاب: "شخصية المراة المسلمة كمايصوغهاالاسلام فى الكتاب والسنة" کے

☆ تیسرے ایڈیشن کا اردو ترجمہ

☆ اردو ایڈیشن پہلا ۲۰۰۶ء

☆ مترجم: محمود عالم

☆ ایڈیٹنگ: پروفیسر یوسف ریاض

☆ نظرثانی: مولانا ابوالمکارم ازہری

☆ کمپوزنگ: آئی آئی پی ایچ

☆ کورڈیزائن: آئی آئی پی ایچ

اپنی عفت وعصمت‘ حشمت اور وقار کی حفاظت کرنا خوب جانتی ہے اور اپنی عزت نفس کا خوب خیال رکھتی ہے۔

یہ کتاب مشہور اسکالر ڈاکٹر محمد علی الہاشمی کی تالیف ہے جو اسلامی دنیا میں اپنی تالیفات کی وجہ سے بے حد معروف ہیں۔ ان کی اس کتاب کے ترجمے انگریزی اور دیگر زبانوں میں بے حد مقبول ہوئے ہیں۔ یقینی طور پر اردو دنیا میں بھی اس کتاب کی خاطر خواہ پذیرائی ہوگی اور انشاء اللہ اردو داں بہنیں اس کو بے حد پسند کریں گی اور علمی اور تربیتی خیالات وافکار سے مستفید ہوں گی۔

یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ جب کوئی قوم علوم وفنون اور ثقافت میں ترقی کا ارادہ کرتی ہے تو سب سے پہلے وہ دنیا کی دوسری ترقی یافتہ زبانوں کے شہ پاروں کو ترجمہ کرکے اپنی زبان کو مالا مال کرتی ہے۔ ثقافتی امور میں جو سرگرمیاں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہیں ان میں ترجمہ نگاری شامل ہے۔ بقول ایک مفکر‘ اگر دنیا میں تراجم نہ ہوں تو دنیا گونگوں کی بستی ہوکر رہ جائے‘۔ ہم نے دعوت دین اور تربیت اسلامی کے اہم فریضہ کی ادائیگی کے پیش نظر عربی کی بعض اہم کتب کو دنیا کی دیگر زبانوں میں منتقل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں ہم اپنا کردار کرسکیں۔

الدار العالمیہ نے کتابوں کی اشاعت کی دنیا میں اپنا ایک معیار قائم کیا ہے۔ ترجمہ بامحاورہ‘ سلیس اور رواں ہو اور اس کا ادبی معیار اس قدر بلند ہو کہ کتاب پر ترجمہ کا گمان نہ ہوسکے۔ اصل کتاب میں جو ادبی معیار ہے اور بالخصوص عربی کے جو اشعار وابیات ہیں ان کا ترجمہ میں منتقل کرنا تو ممکن نہیں لیکن کوشش کی گئی ہے کہ اردو زبان کے قاری کو کتاب پڑھتے وقت ادبی ذائقہ محسوس ہو۔ فاضل مترجم جناب محمود عالم اردو کے معروف مصنف‘ شاعر‘ ادیب اور تنقید نگار ہیں۔ انہوں نے کتاب کے ترجمے میں اس کا اہتمام کیا ہے کہ مصنف کی بات کو بہتر سے بہتر اسلوب میں پیش کریں۔ عبارت کی نوک پلک درست کرنے کے لئے الدار العالمیہ نے اردو کے کہنہ مشق صاحبِ طرز ادیب پروفیسر یوسف ریاض اور شرعی مراجعہ کے لئے معروف عالم دین مولانا ابوالمکارم ازہری کی خدمات حاصل کی ہیں۔ قرآنی آیات کے سلسلے میں مترجم نے مولانا اشرف علی تھانویؒ کے ترجمہ سے استفادہ کیا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو اردو خواں بہنوں کے لئے مفید بنائے اور ہمارے لئے اور مصنف ومترجم اور ان تمام احباب کے لئے جنہوں نے اس کی تیاری میں کسی قدر بھی اپنا کردار ادا کیا ہے ذخیرہ آخرت بنائے اور انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

محمد بن عبدالمحسن التویجری

جنرل منیجر

الدار العالمیہ للکتاب الاسلامی

مقدمہ

(تیسرا ایڈیشن)

ساری تعریف اور حمد وثنا اللہ رب ذوالجلال کے لئے ہے جیسا کہ اس عظیم صاحب قوت واقتدار کے لئے سزاوار ہے اور جس نے اپنے اس عاجز بندے کو جو اس کے حضور میں توبہ کرنے والا‘ اس کی طرف رجوع کرنے والا اور اسی سے ہدایت‘ مغفرت اور توفیق کا طلب گار ہے‘ یہ شرف اور فضیلت بخشی کہ وہ یہ کتاب تالیف کرسکے۔ اس مالک کا شکر جس نے اس کتاب کو توقع سے کہیں زیادہ قارئین میں قبولیت عطا فرمائی اور اس کا پہلا اور دوسرا ایڈیشن چند ماہ کے اندر اندر نکل گیا۔ اس کتاب کا مطالبہ قارئین کی طرف سے بڑھتا ہی چلا گیا یہاں تک کہ اس کے تیسرے ایڈیشن کی اشاعت کی ضرورت پیش آ گئی‘ جس میں ایک نئے باب ”مومنہ اپنی بہو اور داماد کے ساتھ“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس باب کے علاوہ اس تیسرے ایڈیشن مین مزید تحقیق وتنقیح کا اہتمام کیا گیا ہے اور اس میں بہت سے قیمتی اضافے کئے گئے ہیں۔

یہ کتاب نہ صرف عربی زبان میں اپنے قارئین کے درمیان بے حد مقبول ہوئی بلکہ ترکی میں بھی اس کے شائقین پیدا ہوئے اور اس زبان میں متعدد ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں۔ ترکی میں طبع شدہ دو ایڈیشن مجھے موصول ہوئے ہیں جس سے یہ حقیقت واضح ہوکر سامنے آتی ہے کہ غیر عرب مسلمانوں میں بھی اسلام کے اصل ماخذ سے حاصل شدہ معلومات کی طلب پائی جاتی ہے۔ خاص طور پر مسلم خواتین سے متعلق اسلامی کتب کی طلب بہت زیادہ ہے۔ اسلام کی نشر واشاعت میں دلچسپی لینے والے ادارے جو خالص‘ مستند اسلامی ہدایات کے ساتھ اس نظام حیات کے غلبہ کے خواہاں ہیں اور جو عصر حاضر میں اپنے لئے روحانی اور فکری توشہ چاہتے ہیں‘ اس کتاب کو اپنی زبان میں منتقل کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت کررہے ہیں۔ بہت سے اشاعتی اداروں نے اس کو انگریزی اور فرانسیسی میں ترجمہ کرنے کی پیش کش کی ہے اور انشاء اللہ عنقریب ان دونوں زبانوں میں اس کے ترجمے شائع

ہوں گے۔

شکر واحسان مندی اور حمد وثنا اللہ رب العزت کے لئے ہے جو سارے عالم کا رب ہے، جس کی عنایات، مہربانیاں اور فضل واحسان از اول تا آخر تمام عالم پر محیط ہے۔

الریاض، بتاریخ ۱۵/۱۰/۱۴۱۶ھ

مطابق ۴/۳/۱۹۹۶ء

ڈاکٹر محمد علی الہاشمی

مقدمہ

(اشاعت اول)

ساری تعریف اللہ رب العزت کے لئے ہے۔ بے انتہا حمد وثنا، پاکیزہ اور مبارک حمد کے ساتھ جیسا کہ رب ذوالجلال کے شایان شان ہے۔ درود وسلام ہمارے سردار انبیاء اور مرسلین میں سب سے افضل حضرت محمد مصطفیٰ پر جن کی ذات کو اللہ تعالیٰ نے اہل عرب کے لئے زندگی کا ذریعہ اور تمام عالم کے لئے سرچشمہ رحمت بنایا ہے۔

عرصہ دراز تک میرے دل میں یہ خواہش مچلتی رہی کہ میں صنف لطیف کے لئے ایک کتاب تالیف کروں لیکن زندگی کے دیگر مشاغل نے اس کی فرصت نہیں دی کہ اپنی یہ دیرینہ خواہش پوری کرسکوں۔ لیکن میرے دل میں یہ خواہش باقی رہی کہ میں مسلمان عورت کی دل آویز شخصیت پر ایک کتاب تالیف کروں۔ ایک مومنہ کی شخصیت پر جس کی ذات اپنے دین کی تعلیمات سے بہرہ ور ہو اس کی حکمتوں کو سمجھتی ہو اس کے احکام پر عمل پیرا ہو اور اس کے اوامر کو بجالانے، نواہی سے بچنے اور اس کے حدود کا احترام کرنے والی ہو۔

کئی سال گزر گئے اور میں دیگر مشاغل میں الجھا رہا لیکن اس کام کی خواہش اور اس موضوع سے قلبی تعلق بڑھتا رہا۔ میرے دل میں اس کتاب کو منظر عام پر لانے کی تمنا مچلتی رہی اس لئے کہ میرے نزدیک اس موضوع کی بڑی اہمیت تھی۔ کیونکہ اس سے ایک مسلمان عورت کی مثالی شخصیت پر روشنی پڑتی اور یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ایک مومنہ کی شخصیت کیسی ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو جو بلند مرتبہ ومقام عطا کیا ہے اس کے تقاضے کو پورا کرتے ہوئے وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی شخصیت کی کس طرح تعمیر کرے۔

میں اس دھن میں لگا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۹۹۴ء میں اس کی توفیق

اسلام اس کی کیسی شخصیت تعمیر کرتا ہے ؟ جس بلند مقام پر تاریخ کے کسی عہد میں سوائے اسلام کے وہ نہیں پہنچ سکی اس کی ترقی اس اعلیٰ مقام تک کیسے ہوسکتی ہے جس پر اسلام اسے دیکھنا چاہتا ہے؟

یہ وہ سوالات ہیں جن کے جوابات قارئین کو آنے والے صفحات میں مل جائیں گے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور خالص اپنی خوشنودی کے حصول کا ذریعہ بنائے۔ اسے میرے لئے نفع بخش، میری زندگی کے لئے نور، توشہ آخرت، قیامت میں شفاعت اور دنیا میں رشد وہدایت کا ذریعہ بنائے۔ فکری کج روی، نیت کی خرابی، قلم کی لغزش، دلائل کی کمزوری اور زبان کی فضول گوئی سے محفوظ رکھے۔ آمین

الریاض، بتاریخ ۲۰/۷/۱۴۱۴ھ

مطابق: ۷/۱/۱۹۹۴ء

ڈاکٹر محمد علی الہاشمی

مومنہ اور تعلق باللہ

ایک مومنہ کی کھلی آنکھیں:

ایک مومنہ کی سب سے نمایاں صفت اللہ تعالیٰ پر ایمان کامل ہے۔ یہ یقین کہ کائنات میں جو کچھ واقعات اور حادثات ہو رہے ہیں اور انسانوں پر جو گزر رہا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کی قضا وقدر کے تحت ہو رہا ہے۔ انسان پر جو کچھ گزرتا ہے اسے ٹالا نہیں جا سکتا اور جو کچھ انسان پر نہیں گزرتا ممکن نہیں کہ اس سے اس کو گزارا جائے اور انسان پر اس دنیوی زندگی میں اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ خیر کی راہ میں کوشش کرے اور عمل صالح کے اسباب اختیار کرے۔ دین ودنیا کے ہر معاملہ میں اللہ پر توکل کرے اور اپنے سارے معاملات کو اللہ کے سپرد کر دے اس بات پر یقین کرتے ہوئے کہ وہ اللہ کی تائید اور مدد کا محتاج ہے اور اس کی توفیق اور خوشنودی کا حاجت مند ہے۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے قصہ میں مسلمان عورتوں کے لئے گہرے ایمان ویقین اور توکل کی نہایت عمدہ مثال ہے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ میں (جہاں اب کعبہ ہے اس کے نزدیک زمزم کے پاس) ان کو چھوڑ دیا اور اس زمانہ میں مکہ میں نہ کوئی رہتا تھا اور نہ وہاں پانی کا وجود تھا اور بی بی ہاجرہؑ کے پاس ان کے شیر خوار بچے اسماعیل (علیہ السلام) کے سوا کوئی نہ تھا۔ اس وقت بی بی ہاجرہؑ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نہایت وثوق، سکون وطمانیت کے ساتھ سوال کیا تھا ''اے ابراہیم، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسا کرنے کا حکم دیا ہے؟'' ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا ''ہاں'' ان کا جواب امید سے پر اور اللہ کے فیصلہ پر رضامندی اور امن اور بشارت سے معمور تھا۔ ''تب جاؤ، وہ ہمیں ضائع نہیں ہونے دے گا'' (امام بخاری نے اس واقعہ